شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون:042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

17 - مارچ 2022

پریس ریلیز

بھارتی عدلیہ آر ایس ایس اور بی جے پی کی بی ٹیم بن چکی ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): بھارتی عدلیہ آر ایس ایس اور بی جے پی کی بی ٹیم بن چکی ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے بھارتی ریاست کرناٹک کے ہائی کورٹ کے اس فیصلہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہی جس کے مطابق تعلیمی اداروں میں حجاب پر ریاستی پابندی کو جائز قرار دیا گیا اور کہا گیا کہ حجاب پہننا مذہب اسلام کا لازمی جزو نہیں ہے۔ سوال یہ ہے کہ بھارتی عدلیہ کو اسلام کے حوالے سے فتویٰ جاری کرنے کا اختیار کس نے دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اگرچہ بھارت کے آئین کا آرٹیکل 25 بھارت میں تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کے بنیادی حقوق کی یکساں ضماعت دیتا ہے لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہندتوا ذہنیت اور مسلمانوں سے شدید نفرت نے بھارت کے تمام اداروں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور اب آئین کی نئی تشریح اسی ذہنیت کے تابع کی جا رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ تمام مسلم ممالک پر لازم ہے کہ وہ بھارتی مسلمانوں کا بھرپور ساتھ دیں اور اُن کی اپنے دین کو بچانے کی جدوجہد میں ہر ممکن مدد کریں۔ مسلمان ممالک بحیثیت مجموعی کم ازکم بھارت کا سفارتی اور تجارتی بائیکاٹ کریں تاکہ اُسے مجبور کیا جاسکے کہ وہ مسلمانوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 17 March 2022

"The Indian Judiciary has become the B-Team of RSS and BJP."

Lahore (PR): "The Indian Judiciary has become the B-Team of RSS and BJP."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, while commenting on the verdict given by the Karnataka High Court in which the state's ban on hijab in educational institutions has been upheld and the court has declared that wearing Hijab is not an essential part of the religion of Islam. The Ameer questioned that who has given the authority to the Indian judiciary to pass jurisprudential decrees about Islam? He said that although article 25 of the Indian constitution guarantees that equal rights would be given to all Indian citizens irrespective of religion, yet it appears evident now that the Hindutva mindset and loathing of Muslims has engulfed all institutions of India and now the Indian constitution is being reinterpreted in that framework. He said that it is the responsibility of all Muslim countries to support the Indian Muslims and fully assist them in their efforts to save their religion in India. The Ameer concluded by emphasizing that Muslim states must, at the very least, slap a diplomatic and economic boycott on India to ensure that it is forced to protect the fundamental rights of Muslims.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan